(نسیم فاطمہ)، ریاض الاسلام: عہدِ وسطیٰ کی ہند اور اسلامی اور ہند ایرانی، تاریخ کا ایک مؤرخ۔ ہمارے خیال میں حوالہ جاتی قسم کے مضامین زیادہ اہم ہیں، مثلاً: امتیاز علی خاں عرشی کے تحقیقی و علمی کام کا اشاریہ (سیّد مسعود حسن)، اشاریہ منظوماتِ اقبال (خالد ندیم)، عہدِ کتب شاہی کے مخطوطات (عطا خورشید)۔

عبدالرحمٰن بجنوری (۱۸۸۵ء-۱۹۱۸ء) نے برطانیہ اور جرمنی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ بھوپال کے مشیر تعلیمات رہے۔ کم عمری میں خالق حقیقی سے جا ملے۔ ایک بار جب وہ یورپ جا رہے تھے، انھوں نے مسلمانوں کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے سربیا اور بلغاریہ کا سفر کیا اور 'سربیا میں اسلام' اور 'بلغاریہ میں اسلام' کے عنوان سے دو مضامین مولانا محمد علی جوہر کے رسالے ہمدرد میں شائع کروائے۔ جنابِ افضل حق قرشی نے بجنوری کے یہ مضامین بطور نوادر، حواشی کے ساتھ مرتب کیے ہیں۔ جاوید احمد خورشید نے امینہ جمال کی کتاب Jamaat-e-Islami Women in Pakistan پر تفصیل سے تبصرہ کیا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

سہ ماہی **استعارہ**، مدیران: ڈاکٹر امجد طفیل، ریاض احمد۔ ناشر: رانا چیمبرز، چوک پرانی انارکلی، لیک روڈ، لاہور- فون: ۰۳۳۳-۱۳۲۱۰۴۷۔ صفحات: ۲۸۸۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

ادبی کتاب سلسلے کا یہ پہلا شمارہ ہی معیاری تحریروں پر مشتمل ہے۔ اس کی ترتیب، تدوین، تنوع اور معیارِ اشاعت سے اس کے روشن مستقبل کی پیش گوئی کی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر امجد طفیل ادب اور نفسیات کے سنجیدہ استاد ہیں۔ حلقہ اربابِ ذوق کو انھوں نے بڑی قابلیت اور مہارت سے چلایا۔ یہ شمارہ ان کی صلاحیتوں کا ایک اور رُخ پیش کرتا ہے۔ ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا کے تفصیلی انٹرویو (۳۲ صفحات) کے ساتھ ان کی حیات و تصانیف کا کوائف نامہ (۱۰ صفحات) بھی شامل ہے۔ رسالے میں تخلیقی ادب کی مختلف اصناف اور تنقیدی مضامین اور تبصرے بھی شامل ہیں۔ رسالہ معروف اور نسبتاً نئے لکھنے والوں کی تحریروں سے مزین ہے۔ یہ ۲۰۱۷ء کی آخری سہ ماہی کا شمارہ ہے۔ اگر مجلسِ ادارت نئے سال (۲۰۱۸ء) میں چار شمارے بروقت اور کم از کم اسی معیار پر شائع کرنے میں کامیاب ہوجاتی ہے تو یہ اس کی بہت بڑی کامیابی ہوگی۔(رفیع الدین ہاشمی)